وجہ وجود کائنات
محمد رسول اللہ
علیہ أفضل الصلوات والتسلیمات
مع رسالہ
مطالعہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تاریخی پس منظر، آرائے علماء، حکم عمل
رشحاتِ قلم
عنایۃ اللہ عینی
دار الامام الاعظم
پشاور
Imagitor

وجہ وجود کائنات

محمد رسول اللہ

علیہ افضل الصلوات والتسلیمات

مع رسالہ

مطالعہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاریخی پس منظر، آرائے علماء، حکم عمل

رشحاتِ قلم

عنایۃ اللہ عینی

دارالامام الاعظم

پشاور ـ پاکستان

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد أفضل صلواتک بعدد معلوماتک وبارک وسلم ، وبعد :

خدا خیر کرے کہ لب خشک ہیں، نین بھرآئے ہیں، دل لرز رہا ہے ،جسم ماؤوف ہوچکا ہے ، دماغ خالی ہوچکا ہے اور ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ البتہ ایسا ہونا بھی چاہیئے کہ جس عظیم و اعلی اور پاکیزہ ہستی کے نام بابرکات پر قلم اٹھانے کی جسارت کررہا ہوں وہ وجۂ وجود کائنات ہیں ہمارے محمد رسول اللہ ﷺ مبارک علیہ افضل الصلوات والتسلیمات ہیں ، پھر تعظیم وادب کیلئے ایسا ڈرا ہوا سہما ہوا ہونا ہی چاہیئے ورنہ تمام اعمال غارت ہوکر رہ جائینگے ۔

خیر! ہمارے پاس ان کی محبت کے سوا اور رکھا کیا ہے انہی کی محبت کی دم پر تو جی رہے ہیں اور انہی کی محبت میں جا

....

کر جاں واری کیلئے تیار بیٹھے ہیں، جس کی دلیل کے طور پر یہ چند لفظ ان کے نام پر نچاور کر رہے ہیں گرچہ وہ یوسف سے بھی بڑھ کر ہیں اور ہم بڑھیا سے بھی کمتر ہیں، لیکن یہی گویا ہیں کہ....

میری بھی طرف تو کبھی آجا مرے یوسف
بڑھیا کی طرح میں بھی خریدار ہوں تیرا

پیارے آقا محمد ﷺ کا غلام
عنایۃ اللہ عینی

....

فہارس

وجۂ وجود کائنات

محمد رسول اللہ علیہ افضل الصلوات والتسلیمات

مطالعۂ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاریخی پس منظر، آرائے علماء، حکم عمل

فہارس

مطالعۂ میلاد النبی ﷺ

تاریخی پس منظر، آرائے علماء، حکم عمل

....

رسالہ

وجۂ وجودِ کائنات

محمد رسول اللہ علیہ افضل الصلوات والتسلیمات

وجۂ وجودِ کائنات

محمد رسول اللہ علیہ افضل الصلوات والتسلیمات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

أفضل صلواتك بعدد معلوماتك وبارك وسلم، **وبعد:**

محمد ﷺ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

وجۂ وجودِ کائنات

جب سیدنا آدم علیہ السلام کو ان کے نسیان کی وجہ سے کرۂ ارض پر ہبوط کیا گیا، تو انھوں نے محمد پاک ﷺ مبارک کو اپنا سامان بخشش ٹھہرایا، اللہ تعالی نے سوال فرمایا: "محمد کو کیسے جانتے ہو حالانکہ ابھی میں نے انہیں تخلیق نہیں کیا"۔ ؟ فرمایا: "خدایا! جب آپ نے مجھ میں روح پھونک کر زندگی دی تو میں نے عرش کے ستون پر "لا إله إلا الله محمد رسول الله" لکھا پایا۔ پس میں سمجھ گیا کہ مخلوق میں سب سے زیادہ آپ

....

انہی سے محبت کرتے ہیں"۔ اللہ نے فرمایا: "آدم! آپ نے سچ کہا، مجھے سب سے زیادہ انہی سے محبت ہے، انہی کے وسیلے سے آپ کو بخش دیا، اگر وہ نہ ہوتے تو آپ کو پیدا نہ کرتا (1)۔

....

(1)_ الطبراني، سليمان بن أحمد، أبو القاسم [ت:٣٦٠] في المعجم الأوسط برقم ٦٥٠٢_ ٢/٣١٣ . والآجري، محمد بن الحسين، أبو بكر [ت:٣٦٠] في الشريعة ٩٥٦_ ٣/١٤١٥ . والحاكم محمد بن عبدالله، أبو عبدالله [ت:٤٠٥] في المستدرك ٤٢٢٨_ ٢/٦٧٢ ، وعنه البيهقي أحمد بن الحسين، أبو بكر [ت:٤٥٨] في دلائل النبوة ٥/٤٨٩ ، عن عمر بن الخطاب قال: قال رسول الله ﷺ: لما اقترف آدم الخطيئة، قال: يا رب أسألك بحق محمد لما غفرت لي، فقال الله: يا آدم! وكيف عرفت محمدا ولم أخلقه؟ قال: لأنك يا رب لما خلقتني بيدك ونفخت في من روحك رفعت رأسي فرأيت على قوائم العرش مكتوبا لا إله إلا الله محمد رسول الله، فعلمت أنك لم تضف إلى اسمك إلا أحب الخلق إليك، فقال الله: "صدقت يا آدم إنه لأحب الخلق إلي وإذ سألتني بحقه فقد غفرت لك، ولولا محمد ما خلقتك"۔ وقال البيهقي: تفرد به عبد الرحمن بن زيد بن أسلم، من هذا الوجه عنه. وهو ضعيف. والله أعلم

میثاق النبیین

اس کے بعد اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے لے کر عیسٰی علیہ السلام تک سبھی انبیاء کرام سے وعدہ لیتا رہا کہ آپ کے زمانۂ نبوت میں اگر وہ عظیم الشان رسول محمد ﷺ مبارک مبعوث ہو جائے تو ان پر ایمان بھی لاؤ گے اور ان کی مدد بھی کروگے ،سب نبیوں نے اس وعدہ پر اقرار کئے اور گواہ ہوئے(2)، وہ سب انبیاء کرام علیہم السلام نبوت کے بعد آنحضرت ﷺ مبارک کے ظہور کے منتظر رہے ۔

اشتیاق ابراہیم علیہ السلام

ان میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے شدت سے انتظار کا اندازہ یہاں سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب انہیں اپنے بڑھاپے

....

(2)_ الطبري ، محمد بن جرير، أبو جعفر [ت :٣١٠] في تفسيره تحت آية آل عمران ٨١ ، برقم ٧٣٢٨_٧٣٣٤ ، بآثار صحيحة ما خلا أثر علي المرتضى ، وهو يقوي بجمع آثار أخرى ومعنى كلها واحد .

میں اندازہ ہوا ہوگا کہ اب وہ عظیم الشان رسول پاک ﷺ مبارک میرے زمانہ میں نہیں آئینگے تو تعمیر کعبہ کے بعد دعا فرمانے لگے "اے ہمارے پروردگار ان عظیم الشان رسول ﷺ کو اس کعبہ کے اہالی پر انہی میں سے مبعوث فرما تاکہ ان پر آپ کی آیات کی تلاوت کریں، انہیں آپ کی کتاب کا علم و حکمت سکھائیں اور انہیں پاکیزہ بنائیں، بلاشبہ آپ غالب و حکمت والے ہیں [البقرة:۱۲۹]. اسی دعائے محبت کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ مبارک نے فرمایا کہ "انبیاء علیہم السلام میں ہر ایک نبی کا دوسرا کوئی نبی دوست ہوتا ہے اور میرا دوست اور میرا یار حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں"(3)۔

....

(3)_ الحاكم، محمد بن عبدالله، أبو عبدالله [ت:۴۰۵] في المستدرک ۳۰۷۸_۲/۶۰۳، رجاله ثقات أثبات ما خلا الحسن بن علي بن عفان العامري وهو صدوق حسن الحديث، وله طرق متعددة كما رواه ابن أبي حاتم، عبدالرحمن بن محمد، أبو محمد [ت:۳۲۷] في علله رقم ۱۶۴۸، والحاكم في المستدرک أيضا برقم ۳۹۵۹، وابن المنذر، محمد بن إبراهيم أبوبكر [ت:۳۱۹] في تفسيره رقم ۱۳۵، كلهم يروونه بطريق أبي الضحى وكلها صحيحة۔

انتظار عیسی علیہ السلام

جب حضرت عیسی علیہ السلام کا زمانۂ نبوت آیا تو اللہ تعالی نے ان کو حکم فرمایا "اے عیسی محمد پاک ﷺ مبارک پر ایمان لاؤ اور اپنی امت کو بھی حکم دے دو کہ ان پر ایمان لائیں اگر محمد نہ ہوتے تو آدم نہ ہوتے، جنت و دوزخ نہ ہوتے، میں نے عرش کو پانی پر بنایا تو وہ ہلنے لگا، پھر جب اس پر "لا إله إلا الله محمد رسول الله" لکھدیا تب جاکر ساکن ہوا۔" (4)

....

(4)_ الحاكم، محمد بن عبدالله، أبوعبدالله [ت:۴۰۵] في المستدرک ۴۲۲۷_۲/۶۷۱، والثعلبي، أحمد بن محمد، أبوإسحاق [ت:۴۲۷] في تفسيره الكشف والبيان بسنده ۱۹۰۵_ ۵۸۰/۱۸، وقال الحاكم هذا الحديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه. وقال الذهبي، محمد بن أحمد، أبوعبدالله [ت:۷۴۸] في تلخيص المستدرک: أظنه موضوعا على سعيد.

قلت (عناية الله العيني): قد أفرط الذهبي الجرح على سعيد بن أبي عروبة، والحق هو من أثبت أصحاب قتادة وأعلمهم به، من ثقات المسلمين من سمع منه قبل الإختلاط فإن ذلک صحيح حجة، وسمع من قتادة قبل اختلاطه هو ثقة مأمون. (التقريب لابن حجر، أحمد بن علي، أبوالفضل [ت:۸۵۲]، ۳۰۱/۱)۔

بشارت بعثت سیدنا محمد ﷺ

حضرت عیسی علیہ السلام کی حضور اکرم ﷺ مبارک پر ایمان لانے کے شوق انتظار میں ہی ان کی حکایت کا نقشہ قرآن پاک یوں بیان کرتا ہے۔ "میں آپ لوگوں کو اپنے بعد ان عظیم الشان رسول احمد ﷺ کے آنے کی بشارت دیتا ہوں"[الصف:٦]

ان کی رسول پاک ﷺ مبارک سے بے پناہ محبت کے واسطے آنحضرت ﷺ مبارک نے فرمایا کہ "دنیا و آخرت میں حضرت عیسی علیہ السلام کا سب سے قریبی تعلق لوگوں میں میرا ہے۔ (5)

انبیاء علیہم السلام کی اسی انتظار بعثت محمد پاک ﷺ مبارک کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ مبارک فرماتے ہیں

....

(5)_الحاکم، محمد بن عبداللہ، أبو عبداللہ [ت:۴۰۵] في المستدرک ۴۱۵۳_۲/۶۴۸، وقال: ہذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین، ووافقہ الذہبي، أحمد بن محمد، أبو عبداللہ [ت:۷۴۸] في تلخیصہ صحیح۔

"میں ہی دعائے حضرت ابراہیم اور بشارت حضرت عیسی علیہما السلام ہوں"۔ **(6)**

تمت بالخیر
وصلی اللہ علی النبی الامی محمد رسول اللہ خاتم النبیین

....

(6)_ الطبري ، محمد بن جرير، أبو جعفر، [ت : ۳۱۰]في التفسير رقم ۲۰۷۱_۲/۱۳۰، والحاكم محمد بن عبد الله ، أبو عبد الله [ت:۴۰۵] في المستدرک برقم ۴۱۷۴_۲/۶۵۶ ، ورجاله موثقون . وقال الحاكم : صحيح الإسناد ولم يخرجاه ، ووافقه الذہبي ، أحمد بن محمد أبو عبدالله [ت:۷۴۸] في تلخيصه على شرط البخاري ومسلم ۔

رسالہ

مطالعۂ میلاد النبی ﷺ

تاریخی پس منظر ؛ آرائے علماء ؛ حکم عمل

رسالہ

مطالعۂ میلاد النبی ﷺ مبارک

تاریخی پس منظر ؛ آراء علماء ؛ حکم عمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

أفضل صلواتك بعدد معلوماتك وبارك وسلم، **وبعد:**

تعریف وحقیقت میلاد

جاننا چاہیئے کہ میلاد یوم پیدائش کو کہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ مبارک کا یوم پیدائش اشہر واصح روایت کے مطابق ۱۲ ربیع الأول بروز پیر ہے (1) اور عید میلاد النبی ﷺ مبارک سے مراد اس مہینے میں تلاوت قرآن پاک کے ساتھ ساتھ حضور نبی اکرم

....

(1)_ التلمساني، محمد بن أحمد، أبو عبد الله [ت:۷۸۱] جنى الجنتين في شرف الليلتين ص۱۰۱۔

ﷺ مبارک کی پیدائش کے متعلق واقعات حدیثیہ کو بیان کرنا اور آپ ﷺ مبارک کی پیدائش کی خوشی میں فقراء و مساکین کو صدقہ کھلانا ہے (2)۔

چھٹی صدی میں رافضی خلافت سے میلاد کی ابتداء

یہ بات مسلم ہے کہ اسلام کے پہلے پانچ صدیوں میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مبارک کا کوئی تصور نہیں تھا، تاریخی حقائق کے پیش نظر سب سے پہلے عید میلاد کا انعقاد روافض کی فاطمی خلافت سے سن 517 ھ میں رائج ہوا (3)۔ کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ صلیبی جنگوں میں عیسائیوں کی کرسمس سے متاثر ہو کر یہ عمل روافض میں آیا، جو وہ ہر سال میں پانچ موالید منایا

....

(2)_ السيوطي، عبدالرحمن بن أبي بكر، جلال الدين [ت:٩١١] حسن المقصد في عمل المولد ضمن الحاوي للفتاوي ٢٢١/١.

(3)_ المقريزي، أحمد بن علي، أبو العباس [ت:٨٤٥] إتعاظ الحنفاء بأخبار الأئمة الفاطميين الخلفاء ١٠١/٣.

کرتے تھے۔ مولد نبوی، مولد علوی، فاطمی، حسنی و حسینی اور مولد خلیفہ حاضر (4)۔

مسلمانوں میں میلاد کی شروعات

جب سلطان صلاح الدین ایوبی [ت:۵۸۹] نے فاطمیوں کی صلیب دوستی کو جانچتے ہوئے ان کی بیخ کنی کرکے مصر و لیبیا وغیرہ شمالی افریقہ میں فاطمی کی بجائے خلافت عباسیہ کو نافذ کیا تو ان کے بعد سلطنت ممالیک کے والیٔ اربل امیر مظفر الدین کوکبری [ت:۶۳۰] نے اپنے بھائی امیر زین الدین یوسف کی وفات کے بعد سن 586 ھ میں سب سے پہلے مسلمانوں میں یوم میلاد النبی ﷺ مبارک کو منانے کا باقاعدہ آغاز کیا۔

میلاد میں خرافات پر علماء کی نکیر

جس میں انھوں نے ایک خطیر رقم صرف کی تھی، وہ ہر سال عمل مولد میں خوب زیب وزینت اور خوشی کا اظہار کیا

....

(4)_ إتعاظ الحنفاء للمقريزي ۱/۱۴۵.

کرتا، جو دراصل پاگلوں کی عید ہوا کرتی تھی ۔ کیونکہ اس میں رباب و شراب اور لہو لعب کی محفل لگتی تھی، جو دراصل مولد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مبارک سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا اس میں کھانے کے دسترخوان پر شراب کے گلاس ہوتے تھے اور عوام پر سونے کے سکے نچھاور کرتے تھے ۔ جن کو علماء اسلام نے ناپسندیدہ فعل قرار دیا(5). اسی وجہ سے بعض علماء نے عمل مولد کو بدعت شنیعہ اور ناجائز قرار دیا(6) ۔

عید میلاد منانے کا پس منظر

ابتداء میں صرف مملوک سلاطین اور امراء واعیان ہی عمل مولد کا انعقاد کیا کرتے تھے(7)۔ اور شاید انہی پرآشوب

....

(5)_ الصفدي، خليل بن أيبك، صلاح الدين [ت: ٧٦٣] الوافي بالوافيات ٣٠٨/٢٤ والغزي، الكامل [ت: ١٣٥١] نهر الذهب في تاريخ حلب ٢١١/١ .

(6)_ الفاكهاني، عمر بن علي، تاج الدين [ت: ٧٣٤] المورد في عمل المولد ص ٩ .

وابن الحاج، محمد بن محمد، أبو عبد الله [ت: ٧٣٧] المدخل ١٦/٢ .

(7)_ وراجع للتفصيل في "السلوك لمعرفة دول الملوك للمقريزي، والنجوم الزاهرة =

حالات کے پیش نظر بہانے سے وہ مسلمانوں کو اپنے زیر دست رکھتے کہ بغاوت نہ ہو، پھر رفتہ رفتہ قضاۃ وصوفیہ سے عام علماء اور عوام میں پھیل گیا۔ تاہم اکثر علماء کرام نے نفس مولد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مبارک منانے کو ایک امر مستحسن اور بدعت حسنہ گردانا(8)، جسمیں ہر سال یوم پیدائش رسول پاک

....

=ملوک مصر والقاهرة لابن تغري بردي، والروض الباسم في حوادث العمر والتراجم للملطي" وغيرها.

(8)_ السيوطي، عبدالرحمن بن أبي بكر، جلال الدين [ت:٩١١] حسن القصد في عمل المولد ضمن الحاوي الفتاوي ١/٢٢١. وبحرق اليمني، محمد بن عمر، الشافعي [ت:٩٣٠] حدائق الأنوار و مطالع الأسرار في سيرة النبي المختار صلى الله عليه وسلم، ص ١٠٥. والهيتمي ابن حجر، أحمد بن محمد شهاب الدين، أبو العباس [ت:٩٧٤] النعمة الكبرى على عالم بمولد سيد ولد آدم ص ١٢. وإسماعيل حقي [ت:١١٢٧] تفسير روح البيان ٩/٦٩. ورفاعة الطهطاوي [ت:١٢٩٠] نهاية الإيجاز في سيرة ساكن الحجاز ص ٢٠. والشرواني، عبدالحميد [ت:١٣٠١] الحاشية على تحفة المحتاج ٧/٤٢٣، لابن حجر الهيتمي [ت:٩٧٤].

صلی اللہ علیہ وسلم مبارک کے مطابق خوشی کا اظہار کرنا ، شکر بجا لانا اور فقراء ومساکین کو صدقات عطاء کرنا ہوتا ہے (9)۔ ہاں البتہ جب تک اس میں کوئی منکر عمل (10) اور ضرر وضرار نہ ہو (11)۔

منکرات سے خالی میلاد مستحب ہے

دراصل ؛ اگر مجلس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مبارک میں ذکر ولادت باسعادت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم مبارک کو روایات صحیحہ ، بطریقہ سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ

....

(9)_ البكري ، عثمان ، زين العابدين، أبو بكر [ت:١٣١٠] إعانة الطالبين على حل ألفاظ فتح المعين ٣/٤١٤.

(10)_ حقي إسماعيل ، ابن مصطفى الإستنبولي ، أبو الفداء [ت:١١٢٧] تفسير روح البيان ٩/٦٩.

(11)_ رفاعة الطهطاوي [ت:١٢٩٠] نهاية الإيجاز في سيرة ساكن الحجاز صلى الله عليه وسلم ص ٦٠.

علیہم اجمعین کی طرح منکرات شنیعہ سے خالی منعقد کی جائے تو یہ مستحب، بلکہ افضل المندوبات ہے (12)۔

سیرۃ طیبہ میں مسلمانوں کی نجات ہے

میں ہیچمدان عنایۃ اللہ عینی کہتا ہوں: جب اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ہم تمہیں انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات بیان کرتے ہیں تاکہ تمہارا دل ان کے ذریعے مضبوط ہو جائے اور ان کے ضمن میں جو بات آئی وہ حق ہے تمام مومنوں کیلئے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَآءِ ٱلرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِى هَٰذِهِ ٱلْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ [سورۃ ہود: ۱۲۰]۔ تو ان سب انبیاء کرام علیہم السلام سے بڑھ کر افضل واعلی رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبارک کے واقعات بیان کرنے سے بدرجہ اولی مومنوں کے قلوب کو

....

(12)_ السهارنبوري، خليل أحمد [ت:١٣٤٦] المهند على المفند ص ٧٦.

راستہ دکھادے گی اور انہی کی سیرت طیبہ میں مسلمانوں کی
ات ہے ۔ اللہ تعالی ہمیں بات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے
ہم آمین یارب بجاہ سید العجم والعرب ، نبینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

تمت بالخیر

وصلی اللہ علی النبی الامی محمد رسول اللہ خاتم النبیین

....